سوال

قرآن کو چھونا 22

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حائضہ عورت قرآن مجید کو چھوسکتی ہے یا نہیں؟ قرآن مجید کی آیت لَا یَمَسُّہٗ اِلَّا الْمُطَھَّرُوْنَ الواقعۃ 79 کے حوالہ سے وضاحت کریں۔ اس آیت کی بناء پر بعض لوگ کہتے ہیں کہ حائضہ عورت قرآن کو چھو نہیں سکتی۔ قرآن وسنت کی روشنی میں وضاحت کریں۔ (ہدایت اللہ شاہین)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یا 9

یمسہ،) کی ضمیر کا مرجع (فی کتاب مکنون) ہے۔(لایمسہ) سے مراد فرشتے ہیں۔

تو اس آیت کا معنی ہے کہ لوح محفوظ کو فرشتوں کے سوا کوئی نہیں چھوتا۔''

(المطہرون) مراد فرشتے ہیں۔ اس بات پر عبداللہ بن عباس، انس بن مالک کے علاوہ تابعین کی بہت بڑی جماعت متفق ہے۔

احناف کی تفسیر روح المعانی میں ہے:

ن المراد بالمطھرین الملائکۃ مروی من عدۃ طرق عن ابن عباس وکذا أخرجہ جماعۃ عن أنس وقتادۃ وابن جبیر ومجاہد وأبی العالیۃ وغیرہم۔"

یر میں بھی اس معنی کی عبارت موجود ہے کہ مطہرین سے مراد فرشتے ہیں۔ یہ عبداللہ بن عباس سے کئی اسناد کے ساتھ مروی ہے اور انس رضی اللہ عنہ سے بھی ایک جماعت نے اس کو روایت کیا ہے۔ تفسیر رازی میں ہے۔ الضمیر عائد الی الکتاب علی الصحیح کہ لایمسہ، کی کتاب (لوح محفوظ) کی طرف راجع ہے۔

قرآن مجید کو چھونے ''لاطاہر'' کے متعلق جو صحیح حدیث ہے (لا یمس القرآن الا طاہر) طاہر کی تفسیر صحیح بخاری شریف کی حدیث میں موجود ہے۔ جس کے راوی ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہیں۔ یہ جنبی تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر دور سے گزر گئے، غسل کے بعد واپس آکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملے تو ر
الا (لاطاہر) ہے۔ یعنی قرآن مجید کو مومن کے سوا دوسرا نہ چھوئے۔ اور یہ بات مسلم ہے کہ حیض کی حالت میں عورت مومنہ ہی رہتی ہے۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ مجھے مسجد سے مصلیٰ پکڑاؤ۔ انہوں نے کہا کہ میں حائضہ ہوں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

لیست فی یدک)) (رواہ مسلم, مشکوۃ المصابیح باب الحیض)

''بے شک تیرا حیض تیرے ہاتھ میں نہیں ہے۔''

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ الفاظ اس مسئلہ کی نص کی حیثیت رکھتے ہیں کہ حیض کی نجاست ہاتھ کے اندر نہیں ہے۔ بلکہ حیض کی حالت میں ہاتھ پاک ہی رہتا ہے۔

اس ساری وضاحت کے باوجود اگر مسلمان عورت زیادہ تعظیم اور احترام کے پیش نظر قرآن مجید کو بغیر چھونے کے اگر پڑھ سکتی ہے یا کوئی صاف ستھرا کپڑا قرآن مجید کو پکڑنے اور اوراق اُلٹانے کیلئے استعمال کرلے تو بہت بہتر اور اچھا ہے۔ اس سے علماء کے اختلاف سے بھی نکل جائے گی۔ ایسی صورت

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج 1

محدث فتویٰ